

الدرس الثامن

آٹھواں درس

السہو فی الصلاة

نماز میں بھول چوک

جب نماز میں بھول چوک ہو جائے کہ نمازی نے کچھ بڑھا دیا، یا گھٹا دیا یا کمی بیشی کا شک ہو گیا، ان حالات میں سجدہ سہو کرنا ضروری ہے۔

چنانچہ اگر بھول کر نماز میں کوئی چیز زیادہ کر دی مثلاً: قیام زیادہ کر دیا، رکوع یا جلسے کو زیادہ کر دیا یا اسی طرح کی کوئی دوسری غلطی کر دی تو سلام کے بعد سہو کی تلافی کی خاطر دو سجدے کرے گا۔

- اسی طرح اگر بھولے سے کوئی چیز نماز میں گھٹادی یعنی کہ اقوال و افعال میں سے کوئی چیز چھوٹ گئی۔ اگر چھوٹی ہوئی چیز رکن نماز تھی اور دوسری رکعت کی قراءت شروع کرنے سے پہلے پہلے اسے یاد آگیا، تو وہ واپس اسی مقام پر آجائے اور اُس رکن کو ادا کرنے کے بعد نماز کا اگلا حصہ شروع کر دے اور سجدہ سہو کر لے، اور اگر اگلی قراءت شروع کرنے کے بعد اُسے یاد آیا تو جس رکعت کا رکن چھوٹا تھا وہ رکعت باطل ہوگئی، اور اگلی رکعت اس رکعت {باطل شدہ} کی قائم مقام ہو جائے گی۔

- اگر اسے چھوٹے ہوئے رکن کا علم سلام پھیرنے کے بعد ہو اگر وقفہ لمبا نہ ہو اور وہ تو پوری رکعت کو دہرائے اور سجدہ سہو کر لے، اگر وقفہ لمبا ہو چکا ہو، یا وضو ٹوٹ چکا ہو تو پوری نماز کو دہرائے۔

- اگر کسی واجب کو بھول جائے، مثلاً تشهد اول کا جلسہ ہے یا اسی طرح کا کوئی دوسرا واجب ہو تو سلام پھیرنے سے پہلے پہلے دو سجدہ سہو کر لے۔

- اگر اُسے شک ہو گیا ہو، مثلاً اُسے رکعات کی تعداد میں شک ہو اور وہ آیا اس نے دو رکعت ادا کی ہیں یا تین عدد تو کم تعداد کو بنیاد بنا لے کیونکہ یہی یقینی ہیں اور سلام سے پہلے سجدہ سہو کر لے۔ اگر اُسے شک ہو کہ اُس نے رکن ترک کر دیا ہے، تو اُسے قاعدے پر عمل کرے گویا کہ اُس نے واقعی رکن ترک کر دیا ہے تو متر و کہ رکن اور بعد والی نماز کو پڑھ لے اور سجدہ سہو کر لے۔

- اگر اُسے دونوں طرح کا گمان ہو رہا ہو تو ظن غالب پر عمل کرتے ہوئے رائج شکل پر عمل کر لے اور ساتھ سجدہ سہو بھی کر لے۔